106414-اولاد اور رشتہ داروں کے سامنے خاوند کے خلاف باتیں کرنا

سوال

ایک عورت کہتی ہے کہ بعض اوقات اس کا خاوند اس سے جھگڑا کرتا ہے، اور بیوی کو غصہ آتا ہے تو غصہ ختم ہونے کے بعد اپنی اولاد یا کسی رشتہ دار کے سامنے اپنے خاوند کے بارہ میں بات کرتی ہے تو کیا یہ غیبت کہلائیگی؟

پسندیدہ جواب

"اگر تو اس عورت نے اپنے خاوند کے
بارہ میں کوئی ایسی بات کہی جسے وہ ناپسند کرتا ہو تو یہ حرام کردہ غیبت کہلائیگی
جو کہ شرعی طور پر ممنوع ہے، اس لیے اسے ایسے کام سے سچی اور پکی توبہ کرنی چاہیے،
اور اس کے اور خاوند کے مابین جو کچھ ہوا ہے اس میں وہ اللہ سبحانہ و تعالی سے
اجر و ثواب کی نیت کرے۔

اور اس کا علاج صبر و تحمل اور خاوند
کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ کرے، اور خاوند کے ساتھ جو جھگڑا اور اختلاف ہوا ہے اسے
اولاد اور رشتہ داروں میں مت پھیلائے؛ کیونکہ اس میں تو شر و برائی کا علاج شر و
برائی کے ساتھ ہی کیا جا رہا ہے، اور پھر اس میں اختلاف کا دائرہ اور وسیع ہوگا۔

اور پھر اس میں اولاد کے دلوں میں باپ
کے خلاف بغض پیدا کرنا ہے، اور اس میں باپ کے ساتھ اختلاف کرنے اور اس سے قطع رحمی
اور بدسلوکی کرنے کا سبب پایا جاتا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق دینے
والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ
کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے" انتہی

مستقل فتوی اینڈ علمی ریسرچ کمیٹی

سعودی عرب۔

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن

باز۔

الشیخ عبدالعزیز آل شیخ.

الشیخ صالح الفوزان.

الشیخ بکر ابوزید.